مولانا محمد ابراہیم فانیؒ
مدرس جامعہ دارالعلوم حقانیہ

مجلّہ الحق کے ۴۵ سالہ اشاریہ (انڈکس)
مرتب ہونے پر مرحوم حضرت مولانا محمد ابراہیم فانی صاحبؒ کے تحسینی تاثرات

مجلّہ الحق کے ۴۵ سالہ اشاریہ (انڈکس) جب مکمل ہوا، جسے شاہد حنیف صاحب نے نہایت محنت اور عرق ریزی سے جدید انداز میں ترتیب دیا۔ استاد الحدیث حضرت مولانا ابراہیم فانی صاحبؒ نے اُس موقع پر سرپرست و بانی جامعہ حقانیہ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب قدس سرہ مدیر اولین اور بانی مجلّہ ''الحق'' حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ موجودہ مدیر مولانا حافظ راشد الحق صاحب زیدمجدہ اور جناب شاہد حنیف کو مندرجہ ذیل اشعار کی صورت میں خراج تحسین کا یہ گلدستہ پیش کیا تھا۔ آج پچاس سال مکمل ہونے پر قندِ مکرر کے طور پر حضرت فانیؒ کی نظم نذر قارئین ہے۔ (ادارہ)

ارباب نظر کو الحق کی، تاریخ مکمل آہی گئی
تحقیق کی دنیا میں شہرت، ہرسمت اسی کی چھا ہی گئی

عالم میں اسی کی باتیں ہیں اطراف میں اس کا شہرہ ہے
انگشت بدنداں ہے اس پر، اکناف میں اس کا شہرہ ہے

اک عارف کامل نے رکھی، بنیاد اسی کی محنت پر
اخلاص و تدیّن تقویٰ پر، اک جہدِ مسلسل ہمت پر

اس قارۂ ہندی میں دیکھو، جو شان اسی کو حاصل ہے
یہ رحمت یزداں کے باعث، اے جان اسی کو حاصل ہے

مولانا سمیع الحق اس کے، ہیں مدیر شہیر عالی نسب
ہے خشک بیاباں میں جاری، اک منبع و چشمۂ علم و ادب

یہ خونِ جگر بھی شامل ہے، تزئین میں اس کی راشد کا
اک عکس جھلکتا ہے ان کی، تحریر میں اپنے والد کا

یہ عطر ہزاروں صفحوں کا فہرست کے رنگ میں اب ہے عیاں
دیتی ہے شہادت شاہد کی، ہاں ذوق تجسس پر ہرآں

الحق ہے حقیقت میں فانیؔ، بس حق وصداقت کا داعی
ایمان کی قوت کا مظہر، اسلام کی عظمت کا داعی

☆ ☆ ☆

شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان *

حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کی مرتبہ کتاب ''منبر حقانیہ سے خطبات مشاہیر'' پر صدر وفاق المدارس شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان مدظلہ کے فاضلانہ تاثرات اور تحسینی کلمات

گرامی قدر جناب مولانا سمیع الحق صاحب دام مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

پہلے آں جناب کا مؤقر مکتوب اور اس کے بعد ''خطبات مشاہیر'' کا ہدیہ سامیہ نظر نواز ہوا گرامی نامے میں آں جناب کے ضعف وعلالت کے متعلق پڑھ کر جو تشویش ہوئی تھی وہ ''خطبات مشاہیر'' کی وصولی کے بعد نہ صرف رفع ہوگئی بلکہ مسرت میں بدل گئی تقریباً پانچ ہزار صفحات پر محیط دس جلدوں کے اس شاہ کار کی جمع وتدوین کا جاں گسل اور محنت طلب کام تو نوجوانوں کی شرمادے جو آں جناب نے ضعف وعلالت کے باوصف سرانجام دیا ہے اس عظیم خدمت کو دیکھ کر نوجوان علماء وفضلاء کو سبق لینا چاہئے کہ اگر جذبہ جوان ہمت توانا عزم پختہ اور حوصلہ کامل ہو تو کوئی شے مقصد کی تکمیل میں خارج نہیں ہوسکتی۔

ان خطبات کی اشاعت پر جو بات احقر کو بہت ہی قابل قدر معلوم ہوئی وہ یہ کہ آج کل ہر وہ شخص جس کا لکھنے پڑھنے سے رسمی تعلق ہے، اسے بھی اپنی تحریر کردہ چند سطور کی اشاعت کی فکر اور اس کی حفاظت کا جذبہ لاحق ہوتا ہے بزرگوں اور اسلاف کے فرمودات کی اشاعت وحفاظت سے اس دور میں بالعموم بے اعتنائی برتی جاتی ہے آں جناب نے تقریبا ربع صدی کے ان شہ پاروں کو ایک طویل مدت تک نہ صرف سنبھال کر رکھا بلکہ اشاعت کی صورت میں ایک سلک میں منسلک کرکے اس کی حفاظت کو ممکن بنایا اور اس سے استفادے کی عملی صورت بھی مہیا فرمادی۔

ان دس جلدوں کی صورت میں اکابر کے ساتھ معاصر علماء کے بیانات وخطبات کا بھی ایک

---

* شیخ الحدیث ومہتمم جامعہ فاروقیہ کراچی